فوجوں کے متلاطم سمندر میں طوفان آیا، لشکر بھاگے کوفے کی سرحدوں سے فوج کے آخری سرے ٹکرائے اور ساٹھ برس کے بھوکے پیاسے دوستوں اور عزیزوں کے داغ اُٹھائے ہوئے انسان نے ایک ہزار پانچ سو پچاس آدمیوں کو قتل کیا۔

شجاعت دکھانے کا وقت گذرا مقصد کی تکمیل کا محل آیا، نیام میں تلوار رکھ کر عدم تشدد کا عملی نمونہ پیش کیا۔ خود قتل ہوئے، خیموں میں آگ لگائی گئی، بچے قتل کئے گئے، عورتیں اسیر ہوئیں، مگر تشدد قتل ہوا اور ظلم رسوا ہوا۔ حسینؑ کی فتح ہوئی اور یزیدیت کے تختے الٹے، قوت کو شکست ہوئی غرور کو شکست ہوئی۔ صرف حسینؑ کو فتح نہیں ہوئی۔ شیطان کے مقابلہ میں آدم کی فتح، نمرود کے مقابلہ میں ابراہیمؑ کی فتح، فرعون کے مقابلہ میں، موسیٰؑ کی فتح، امیہ کے مقابلہ میں، ہاشم کی فتح، حرب کے مقابلہ میں، عبدالمطلب کی فتح، ابوسفیان کے مقابلہ میں، رسولؐ کی فتح، منافقین کے مقابلہ میں علیؑ کی فتح، معاویہ کے مقابلہ میں حسنؑ کی فتح، کفر کے مقابلہ میں اسلام کی فتح کذب کے مقابلہ میں صدق کی فتح، بدخلقی کے مقابلہ میں اخلاق کی فتح، تشدد کے مقابلہ میں عدم تشدد کی فتح اور حیوانیت کے مقابلہ میں انسانیت کی فتح ہوئی۔ آج تشدد کو اپنا کوئی نہیں کہتا۔ ظلم کو کوئی نہیں اپناتا، کذب کا ہمدرد کوئی نہیں بنتا، حیوانیت و درندگی کو کوئی محبوب نہیں سمجھتا بلکہ عدم تشدد کو دنیا نے اپنایا۔ عدل کی قدر کی، سچائی کی پرستش کی، انسانیت کا علم بلند کیا۔ معلوم ہوا کہ یزید کے اصول نے شکست کھائی اور مٹا۔ حسینؑ کے اصول نے فتح پائی اور زندہ رہا اور ہے .... آج دنیا کے ہر انصاف پسند لبوں پر نعرہ ہے حسینؑ زندہ باد، حسینیت زندہ باد، عدم تشدد زندہ باد، حق پائندہ باد۔

❁❁❁

سلام

استاذ الاساتذہ مولانا نواب سید اصغر حسین فاخرؔ اجتہادی

یاد مجھ کو تشنہ کاموں کے جب افسانے ہوئے
اشک سے مملو مری آنکھوں کے پیمانے ہوئے

حاملِ بارِ امامت ہوں، زہے شانِ خدا
جز نبیؐ کس کے زبردست اس طرح شانے ہوئے

زخمیوں کی جب صفوں پر پھر چلی تیغِ حسینؑ
موت سے بولی، یہ سب ہیں میرے پہچانے ہوئے

بھاگ کر دشتِ وغا سے غرقِ دریا ہوگئے
خوفِ تیغِ شاہؑ سے دانا بھی دیوانے ہوئے

کاٹ کر تیغ و سپر کو کہتی تھی یہ ذوالفقار
میرا لوہا حضرتِ جبریلؑ ہیں مانے ہوئے

ذوالفقارِ حیدری سے کیوں نہ آری ہو حسام
مثلِ آرہ تیغ میں کٹ کٹ کے دندانے ہوئے

گرز مارے سر پہ دشمن اب نہ کیونکر بے خطر
حیف ہے عباسؑ کے دونوں قلم شانے ہوئے

درِ مضمون صورتِ در نجف ملتا نہیں
اس زمیں کی خاک فاخرؔ ہیں بہت چھانے ہوئے

❁❁❁